دکھ میں برابر کے شریک ہیں اور دست بہ دعا ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوارِ رحمت میں محفوظ رکھے اور لواحقین کو صبر کی توفیق عطا فرمائے۔

مرحوم گرامی کی جدائی کا غم ابھی تازہ تھا کہ سندھ کے ایک بہت بڑے دین کے عالم اور استاد مولانا خوش محمد صاحب میروخان ضلع لاڑکانہ والے اس جہانِ فانی سے رخصت کر کے اللہ کے پیارے ہو گئے۔ حضرت علامہ خوش محمد صاحب شمالی سندھ اور بلوچستان کے اکثر علماء کے استاذ تھے۔ تقریر اور تدریس میں آپ کا کوئی ثانی نہ تھا۔ آپ کی ۱۳۰۰ھ میں ولادت ہوئی، فارسی کی تعلیم اپنے شہر میروخان میں میاں نیک محمد صاحب مرحوم تونیہ سے حاصل کی۔ میاں صاحب فارسی ادب کے حافظ کہلاتے تھے۔ فردوسی کے "شاہنامہ" کے بیسیوں اشعار ان کو ازبر یاد تھے۔ مولانا خوش محمد صاحب کے عربی کا ابتدائی سبق تبرکاً استاذ الاساتذہ علامہ غلام صدیق شہدادکوٹی سے ہوا تھا۔ اس کے بعد ابتدائی تعلیم گوٹھ ٹیٹی کے جید عالم مولانا دین محمد صاحب چانڈیو سے حاصل کی۔ مولانا دین محمد صاحب، استاذ الکل مولانا نظر محمد صاحب بھنگ والے سے فارغ ہوئے تھے۔ اس کے بعد مولانا میروخانی محدث عصر مولانا میر محمد صاحب نورنگی کی خدمت میں پہنچے اور یہ بزرگ بڑے معمر تھے۔ حضرت مولانا خلیل احمد صاحب محشی صحیح بخاری کے مخصوص تلامذہ میں سے شمار کیے جاتے تھے۔ مولانا میروخانی مرحوم نے علمی فراغت مولانا شیخ غلام الرسول صاحب سے کی جو شیخ الہند کے قدیمی شاگردوں میں بڑے پایہ کے عالم تھے۔ اس کے بعد اللہ کے توکل پر اپنے ہی شہر میروخان میں دینی مدرسہ قائم کیا جہاں ہزاروں شاگردوں نے اپنی علمی پیاس بجھائی۔ میری ابتدائی تعلیم فارسی اور عربی کی بھی حضرت مولانا خوش محمد کے ہاں ہوئی تھی۔ میرے ساتھ جو دوسرے بزرگ علماء نے مولانا خوش محمد صاحب کے ہاں تعلیم حاصل حاصل کی تھی ان میں مولانا خلیفہ عبدالعزیز بھانڈوی، مولانا حافظ محمد بخش، مولانا شاہ محمد صاحب ہکڑو، مولانا عبداللہ صاحب چانڈیو، مولانا عبدالکریم قریشی لاڑکانہ اور مولانا محمد نواز صاحب خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔

مولانا مرحوم کی عمر ۹۲ سال تھی۔ آخر عمر تک نظر سالم رہی چشمہ استعمال نہ کرتے تھے اور ہوش و حواس بھی سلامت رہے۔ سلوک میں حضرت مولانا امروٹی سے مجاز تھے اور آخر عمر تک برابر تدریس کا شغل رہا۔ فقہی تحریر میں بھی بے نظیر تھے۔ ہم اس سانحہ کے غم میں حضرت استاذ کے صاحبزادوں میاں یار محمد بعدہٗ مولانا حبیب الرحمٰن صاحب اور دو برادرزادوں حافظ سکندر صاحب اور مولوی حافظ عبدالقادر صاحب کے ساتھ شریک ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ ان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔